



سوال

(431) خاوند کے عورت کو اوپر لٹا کر جماع کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک شادی شدہ عورت ہوں۔ میرا خاوند مجھ سے ایک اور ہی طریقے سے جماع کرنا چاہتا، یعنی میں اس کے اوپر آؤں جبکہ میں اس سے اتفاق نہیں کرتی کیونکہ بعض اطباء نے کہا ہے: بلاشبہ یہ نقصان دہ ہے۔ تو کیا ایسا کرنا حرام ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ حرام نہیں ہے اور مرد کے لیے جائز ہے کہ وہ جس صورت میں بھی چاہے اپنی بیوی سے (جماع وغیرہ کا) فائدہ حاصل کرے، سوائے ان صورتوں کے جن سے شریعت نے منع کیا ہے، یعنی مرد کے لیے عورت سے حیض و نفاس کے دوران جماع کرنا جائز نہیں ہے اور نہ ہی اس کی دہر میں جماع کرنا جائز ہے۔ اور نہ ہی اس کے لیے یہ ہی حلال ہے کہ وہ عورت کو نجاستیں چلنے اور ننگے پر مجبور کرے۔ لیکن عملاً میں نے پڑھا ہے کہ جماع کا یہ طریقہ مرد کے لیے ضرر رساں ہے کیونکہ عورت مرد کے اوپر لیٹے گی تو اس کا پانی (مٹی) مرد کی قبل (آگہ) تناسل) پر اترے گا اور یہ اس کے عضو کے لیے خطرات کا باعث بنے گا۔ جہاں تک اس طریقہ جماع کے حلال یا حرام ہونے کا تعلق ہے تو یہ حلال ہے لیکن مرد پر لازم ہے کہ وہ اس طریقے سے بچے کیونکہ یہ اس کے لیے نقصان دہ ہے۔ (محمد بن عبدالمقعود)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 371

محدث فتویٰ